درسِ نظامی کے طلبہ وطالبات کیلئے
انمول تحفہ

المعروف بہ

تسہیل الصیغہ

مصنّف

حافظ محمّد سُہیل

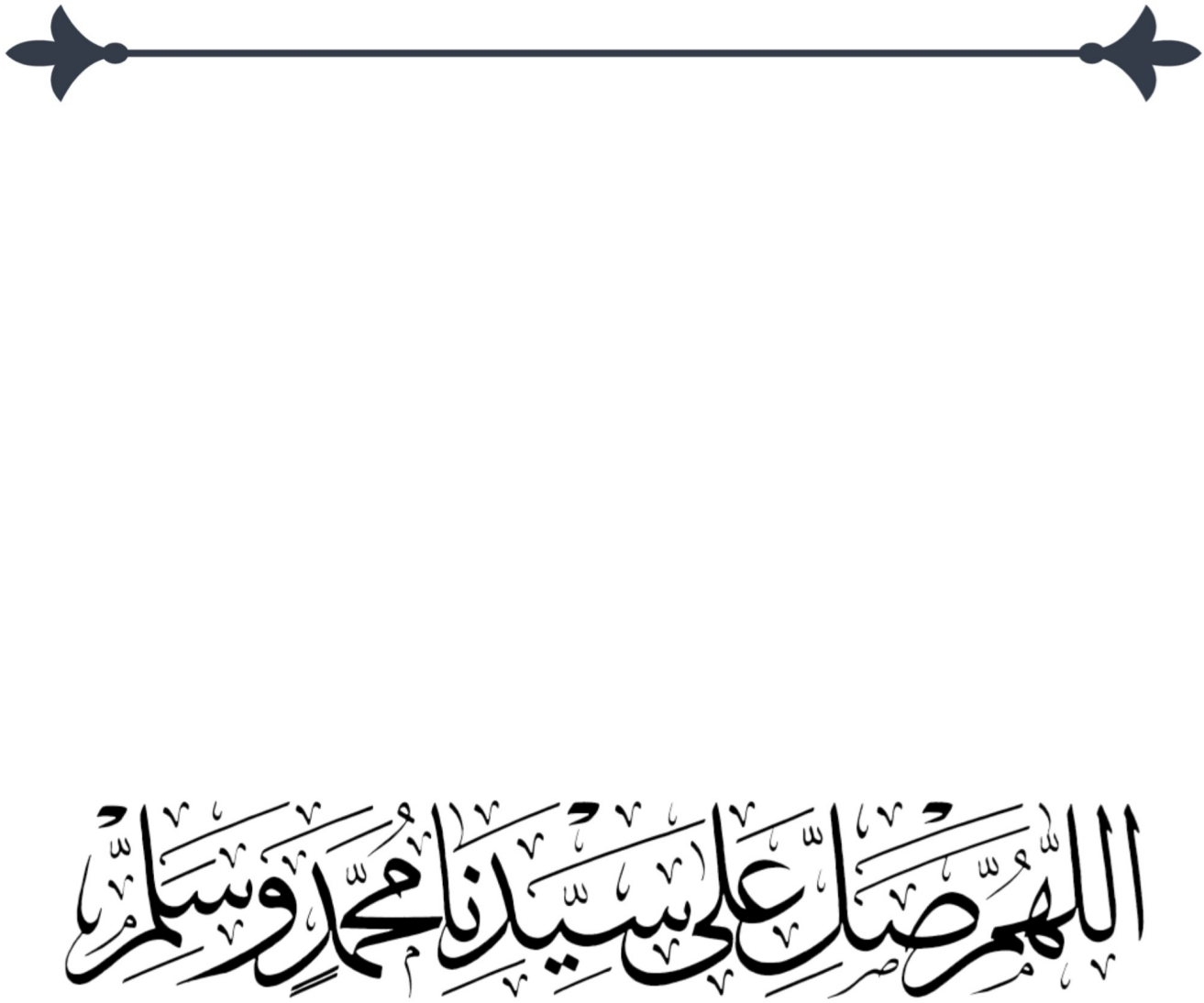
اللهم صل على سيدنا محمد وسلم

فہرست مضامین

۰	حرفِ آغاز ، سبب تالیف	منتخب صیغے (حصّہ دوم)	۵۷
۱	پہلا باب	منتخب صیغے (حصّہ سوم)	۶۵
۳	دوسرا باب	معلّل صیغوں کی پہچان کا طریقہ	۷۳
۵	ثلاثی مجرد کے ابواب و علامات	معلّل صیغوں کا بیان	۷۴
۱۰	ثلاثی مزیدفیہ بے ہمزہ وصل	مشکل صیغوں کا بیان	۸۶
۱۴	ثلاثی مزیدفیہ باہمزہ وصل	خاتمہ (اہم نکات کا بیان)	۹۲
۲۱	تیسرا باب	تَمَّتْ بِالْخَیْرِ	۹۴
۲۲	فعل ماضی کی علامات		
۲۴	فعل مضارع کی علامات		
۲۷	متفرق علامات		
۳۰	تثنیہ اور جمع کی علامات		
۳۳	اہم باتیں		
۳۵	چوتھا باب		
۴۲	پانچواں باب		
۴۳	صیغہ بتانے کا طریقہ		
۴۵	صیغہ حل کرنے کا طریقہ		
۴۸	منتخب صیغے (حصّہ اوّل)		

حرفِ آغاز

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ الحمدُ للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین

اما بعد...

درسِ نظامی کے طلبہ و طالبات باالخصوص ابتدائی درجوں سے تعلق رکھنے والے بچے اکثر اس بات کی شکایت کرتے نظر آتے ھیں کہ انھیں صیغوں کی پہچان کرنے میں مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے اور جب ان سے کوئی صیغہ پوچھا جاتا ہے تو وہ اس صیغے کے بارے میں غور و فکر کرتے ہیں لیکن جب وہ صیغے کی پہچان نہیں کر پاتے تو سمجھتے ہیں کہ شاید صیغوں کی پہچان کرنا کافی مشکل کام ہے۔ حالانکہ ایسا بالکل نہیں ہے صرف تھوڑی سی محنت اور غور و فکر سے بچہ اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ صیغوں کو آسانی سے پہچاننے لگتا ہے ۔زیر نظر کتاب کو اگر آپ اول تا آخر توجہ سے پڑھ اور سمجھ لیتے ھیں تو انشاء اللہ آپ بنیادی طور پر صیغوں کی پہچان آسانی سے کرنے لگیں گے۔

اس کتاب کو ایک کھیل (Game) کی طرح ترتیب دیا گیا ہے جس کے چھ مختلف باب (stages) ہیں اور ہر دوسرا باب پہلے باب سے قدر مشکل ہے۔ ان شاء اللہ صیغوں کی پہچان کے سلسلے میں آپ اس کتاب کو باقی کتب سے مختلف اور آسان تر پائیں گے ۔

پہلا باب

صرف کی بنیادی کتب کا بیان

میرا یہ کتاب لکھنے کا مقصد یہ ہے کہ وہ طلبہ و طالبات جو صیغوں کی پہچان کے سلسلے میں پریشان رہتے ہیں انکی رہنمائی کی جائے۔ اس لیے اس کتاب کے مختصر صفحات کے اندر صرف ان ھی چیزوں کو ذکر کیا گیا ہے جن کا تعلق صیغوں کی پہچان سے ہے اس لیے ضروری ہے کہ آپ کو اپنے نصاب میں شامل صرف کی کتاب اچھے طریقے سے یاد ھو۔ صیغوں کی پہچان کیلئے آپ کو اپنے نصاب میں شامل کتاب کا یاد ہونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ اس کتاب میں صرف ضرورت کے مطابق چیزوں کو ذکر کیا گیا ہے ۔ لہذا آپ اس کتاب سے بھر پور فائدہ اس وقت اٹھا پائیں گے جب آپ کو صرف کی بنیادی کتب اچھے طریقے سے یاد ہوں گی ۔

اللھم صل علی سیدنا محمد وسلم

دوسرا باب

گردانوں کا بیان

یہاں صرف ان ابواب کو ذکر کیا گیا ہے جو کثیر الاستعمال ہیں یعنی جن ابواب سے قرآن و حدیث میں کثرت سے صیغے وارد ھیں۔ اس کتاب میں شامل ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ثلاثی مجرد کے (6) ابواب)

ثلاثی مزید فیہ بے ہمزہ وصل کے (5) ابواب)

ثلاثی مزید فیہ باہمزہ وصل کے (9) ابواب

آنے والے صفحات میں ہم ان ابواب کی گردانوں اور علامات کو مختصراً ذکر کریں گے۔صیغوں کی پہچان کیلئے آپ کو مذکور بالا ابواب مع علامات نیز ان ابواب سے آنے والے مثال ، مہموز ، اجوف ، ناقص و مضاعف کے ابواب کا اچھے طریقے سے یاد ہونا بہت ضروری ہے۔

اللھم صل علی سیدنا محمد وسلم

ثلاثی مجرد کے ابواب

﴿ 1 ﴾ فَعَلَ یَفعِلُ جیسے ضَرَبَ ، یَضرِبُ

{علامات}

اس باب کا ماضی مفتوح العین جبکہ مضارع مکسور العین ہوتا ہے۔

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب ضَرَب یضرِب جیسے
الضرب (مارنا)

ضرب یضرب ضرباً فھو ضارب۔۔۔ الیٰ آخر

﴿ 2 ﴾ فَعِلَ یَفعَلُ جیسے سَمِع یسمَعُ

{علامات}

اس باب کا ماضی مکسور العین اور مضارع مفتوح العین ہوتا ہے۔

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب سمع یسمع جیسے السمع (سننا)

سمع یسمع سمعًا فھو سامع۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 3 ﴾ فَعَلَ یَفعَلُ جیسے فَتَحَ یَفتَحُ

{علامات}

اس باب کا ماضی و مضارع دونوں مفتوح العین ہوتے ہیں ۔ اور اکثر طور پر باب فتح یفتح سے آنے والے صیغوں کے عین یا لام کلمہ کے مقابلے میں حروف حلقی میں سے کوئی حرف ہوتا ہے. حروف حلقی یہ ہیں (ء ھ ع ح غ خ)

{گردان}

فتح یفتح فتحًا فھو فاتح۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 4 ﴾ فَعُلَ یَفعُلُ جیسے کَرُمَ یَکرُمُ

{علامات}

اس باب کا ماضی اور مضارع دونوں مضموم العین ھوتے ہیں۔

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح از باب کرُم یکرُم جیسے الکرامۃ (عزت والا ہونا)

کرم یکرم کرامۃً فھو کریم و کرم بہ۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 5 ﴾ فَعِلَ یَفعِلُ جیسے حَسِبَ یحسِبُ

{علامات}

اس باب کا ماضی و مضارع دونوں مکسور العین ہوتے ہیں۔

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح ازباب حسب یحسب جیسے الحسبان (گمان کرنا)

حسب یحسب حسبانًا فھوحاسب۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 6 ﴾ فَعَلَ یَفعُلُ جیسے نَصَرَ یَنصُرُ

{علامات}

اس باب کا ماضی مفتوح العین اور مضارع مضموم العین ھوتا ہے۔

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مجرد صحیح ازباب نصر ینصر جیسے النصر (مدد کرنا)

نصر ینصر نصرًا فھوناصر۔۔۔الیٰ آخر

ثلاثی مزیدفیہ بے ہمزہ وصل کے ابواب

﴿ 1 ﴾ اِفعالٌ جیسے اِکرامٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہوتا ہے. جیسے (اَکْرَمَ)

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ھمزہ وصل صحیح از باب افعالٌ جیسے الاکرامُ (تعظیم کرنا)

اکرم یکرم اکراماً فھو مکرم۔۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 2 ﴾ تفعیلٌ جیسے تصریفٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں عین کلمہ مشدّد ہوتا ہے۔ جیسے (صَرَّفَ)

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ھمزہ وصل صحیح از باب تفعیلٌ جیسے التصریفُ (پھیرنا)

صرف یصرف تصریفاً فھو مصرف۔۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 3 ﴾ مفاعلةٌ جیسے مقاتلةٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائد ھوتی ہے۔ جیسے(قَاتَل)

{گردان}

قاتل یقاتل مقاتلةً فھو مقاتل۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 4 ﴾ تفَعُّلٌ جیسے تقَبُّلٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے تاء زائد ہوتی ہے اور عین کلمہ کا تکرار ہوتا ہے۔ جیسے (تَفَعُّلٌ)

{گردان}

تقبل یتقبل تقبلاً فھو متقبل۔۔۔۔الیٰ آخر

---

5 تفاعلٌ جیسے تقابلٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے تاء جبکہ فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائد ہوتی ہے۔ جیسے (تقابل)

{گردان}

تقابل یتقابل تقابلاً فھو متقابل۔۔۔۔الیٰ آخر

اللھم صل علی سیدنا محمد وسلم

ثلاثی مزیدفیہ باھمزہ وصل کے ابواب

﴿ 1 ﴾ افتعالٌ جیسے اجتنابٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ھمزہ اور فاء کلمہ کے بعد تاء زائد ہوتی ہے جیسے (اِجتَنب)

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل صحیح ازباب افتعالٌ جیسے الاجتنابُ (پرہیز کرنا)

اجتنب یجتنب اجتناباً فھو مجتنب۔۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 2 ﴾ انفعالٌ جیسے انفطارٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ اور نون زائد ھوتے ہیں۔ جیسے (اِنفطر)

{گردان}

صرف صغیر ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل صحیح از باب انفعالٌ جیسے الانفطارُ (پھٹنا)

انفطر ینفطر انفطاراً فھو منفطر۔۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 3 ﴾ استفعالٌ جیسے استنصارٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ھمزہ سین اور تاء زائد ہوتے ھیں۔ جیسے (اِستَنصَر)

{گردان}

استنصر یستنصر استنصاراً فھو مستنصر۔۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 4 ﴾ افعلالٌ جیسے احمرارٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ھمزہ زائد ہوتا ہے اور لام کلمہ کا تکرار ہوتا ہے۔ جیسے (اِحمرَّ)

{گردان}

احمریحمراحمرارًا فھومحمر۔۔۔۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 5 ﴾ افعیلالٌ جیسے ادھیمامٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ھمزہ زائد ہوتا ہے اور لام کلمہ سے پہلے الف زائد ہوتی ہے نیز لام کلمہ کا تکرار ھوتا ہے. جیسے (اِدھامَّ)

{گردان}

ادھامریدھامرادھیاماً فھومدھامر۔۔۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 6 ﴾ افعیعالٌ جیسے اخشیشانٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ھمزہ زائد ہوتا ہے۔ عین کلمہ کا تکرار ہوتا ہے اور دونوں عین کلمات کے درمیان واؤ زائد ہوتی ہے۔ جیسے (اِخشوْشن)

{گردان}

اخشوشن یخشوشن اخشیشانًا فھو مخشوشن۔۔۔۔۔۔۔الیٰ آخر

﴿ 7 ﴾ افعِوّالٌ جیسے اجلِوّاذٌ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہوتا ہے نیز عین اور لام کلمے کے درمیان واو مشدّدہ زائد ہوتی ہے۔ جیسے (اِجلوّذ)

{گردان}

اجلوذ یجلوذ اجلواذًا فھو مجلوذ۔۔۔ الیٰ آخر

﴿ 8 ﴾ افّعُلَّ جیسے اطّھُرَّ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ھوتا ہے اور فاء اور عین کلمے کا تکرار ہوتا ہے۔ جیسے (اطّھّر)

{گردان}

اطھریطھراطھراً فھو مطھر۔۔۔ الیٰ آخر

﴿ 9 ﴾ افّاعلَّ جیسے اثّاقلَّ

{علامات}

اس باب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہوتا ہے فاء کلمہ کا تکرار ہوتا ہے اور فاء کلمہ کے بعد الف زائد ھوتی ہے۔ جیسے (اِثَّاقل)

{گردان}

اثاقل یثاقل اثاقلاً فھو مثاقل۔۔۔۔ الیٰ آخر

نوٹ

صیغوں کی پہچان کرنے کیلئے صرف کے تمام ابواب با الخصوص مذکورہ بالا ابواب کا یاد ہونا بہت ضروری ھے ۔ نیز ابواب کے ساتھ ساتھ ابواب کی علامات کا بھی یاد ہونا بہت ضروری ہے ۔ صیغوں کی پہچان کے لئے مزید کچھ علامات بھی ہیں جن کا ذکر (علامات کے بیان) میں آرہا ھے۔ ان شاء اللہ تعالی

تیسرا باب

علامات کا بیان

فعل ماضی کی علامات

فعل ماضی کی گردان میں واحد مذکر غائب (فعلَ) اور واحد مؤنث غائب (فعلتْ) کے علاوہ باقی تمام صیغوں کے آخر میں درج ذیل علامتیں موجود ھوتی ہیں۔

الف	تثنیہ مذکر غائب کیلئے	ضربَا
و	جمع مذکر غائب کیلئے	ضربُوْا
تَا	تثنیہ مؤنث غائب کیلئے	ضربتَا
نَ	جمع مؤنث غائب کیلئے	ضربنَ
تَ	واحد مذکر حاضر کیلئے	ضربتَ
تُمَا	تثنیہ مذکر حاضر کیلئے	ضربتُمَا
تُمْ	جمع مذکر حاضر کیلئے	ضربتُمْ
تِ	واحد مؤنث حاضر کیلئے	ضربتِ
تُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر کیلئے	ضربتُمَا
تُنَّ	جمع مؤنث حاضر کیلئے	ضربتُنَّ
تَ	واحد متکلم کیلئے	ضربتُ
نَا	جمع متکلم کیلئے	ضربنَا

فعل مضارع کی علامات

فعل مضارع کے صیغوں کے شروع میں ان چار حروف (ا - ت ی - ن) میں سے کوئی ایک لازمی ہوگا۔ اور یہی فعل مضارع کی علامت ہے ان حروف کا مجموعہ (اَتَین) ہے۔

ا۔ واحد متکلم کیلئے جیسے اَضرِبُ

ن۔ جمع متکلم کیلئے جیسے نَضرِبُ

ی۔ غائب کے چار (4) صیغوں یعنی واحد ، تثنیہ ، جمع مذکر اور جمع مؤنث غائب کے لیے جیسے

یَضرِبُ ، یَضْرِبانِ، یَضرِبُوْن ، یَضْرِبْن

ت۔ غائب کے دو (2) صیغوں یعنی واحد ، تثنیہ ، مؤنث غائب اور حاضر کے چھ (6) صیغوں یعنی واحد ، تثنیہ ، جمع مذکر و مؤنث حاضر کے لیے جیسے

تَضرِب ، تضرِبان ، تضرِبُ ، تَضرِبانِ، تَضرِبُوْن، تَضرِبِین، تَضرِبانِ ، تَضرِبْنَ

نوٹ

جن ابواب کے ماضی معروف کے پہلے صیغے میں چار حروف ہوں ان ابواب کی علامتِ مضارع معروف صیغوں میں بھی مضموم ہوتی ہے بصورت دیگر مفتوح ہوتی ہے ۔

مضموم کی مثالیں۔ یُکرِم۔یُبعثِرُ۔یُصرِّفُ

مفتوح کی مثالیں۔ یَضرِبُ۔یَجْتَنِبُ۔یَستنْصر

مشق

درج ذیل صیغوں میں ماضی اور مضارع کی علامات تلاش کریں ۔

اَنعمتَ، یَقولُ، کَفرُوْا، اَنذرتَهمْ، یُخَادِعونَ

اَمنوْا، یَشْعُرُوْن، قَالوْا، یَستهزِءُ، رَبِحتْ

متفرق علامات

فعل مضارع منفی

فعل مضارع کے شروع میں (لائے) نفی لگانے سے یہ مضارع منفی کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے

لا یضربُ

فعل نفی تاکید بلَنْ

فعل مضارع کے شروع میں (لنْ) ناصبہ لگانے سے یہ نفی تاکید بلن ناصبہ کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے

لنْ یضربَ

فعل نفی جحد بلَمْ

فعل مضارع کے شروع میں (لمْ) جازمہ لگانے سے یہ نفی جحد بلم جازمہ کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے

لمْ یضربْ

فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ و خفیفہ

فعل مضارع کے شروع میں (لام) تاکید اور آخر میں (نون) تاکید (ثقیلہ یا خفیفہ) لگا کر ان صیغوں کو بنایا جاتا ہے۔ جیسے

لیضربنَّ، لیضربنْ

فعل نھی

فعل مضارع کے شروع میں (لائے) نہی لگانے سے یہ فعل نہی کا صیغہ بن جاتا ہے۔ جیسے

لَا تَضْرِبْ

نوٹ

مزکورہ بالا تمام حروف کے لفظی اور معنوی عمل کے بارے میں آپ صرف کی ابتدائی کتب میں پڑھ چکے ہیں لہذا ان چیزوں کو دوبارہ ذکر کرنا مناسب نہیں سمجھا گیا۔

تثنیہ اور جمع کی علامات

جمع حالتِ رفع میں

رفعی حالت میں جمع کی علامت یہ ہے کہ صیغے کے آخر میں واؤ ماقبل مضموم اور نونِ مفتوحہ ملے ہوتے ہیں ۔

مسلمُونَ، تعلمُونَ، تَقُولُونَ

جمع حالتِ نصب وجر میں

نصبی اور جری حالت میں جمع کی علامت یہ ہے کہ صیغے کے آخر میں یاء ما قبل مکسور اور نون مفتوحہ ملے ھوتے ھیں ۔

عالِمِیْنَ، صالِحِیْنَ، ملحِقِیْنَ

تثنیہ حالتِ رفع میں

رفعی حالت میں تثنیہ کی علامت یہ ہے کہ صیغے کے آخر میں الف ماقبل مفتوح اور نونِ مکسورہ ملے ھوتے ھیں۔

فاتحَانِ، قاتلَانِ

تثنیہ حالتِ نصب وجر میں

نصبی اور جری حالت میں تثنیہ کی علامت یہ ہے کہ صیغے کے آخر میں یاء ما قبل مفتوح اور نون مکسورہ ملے ہوتے ہیں۔

کاتبَیْنِ، فاتحَیْنِ

مشق

درج ذیل مثالوں میں تثنیہ اور جمع کی علامات تلاش کریں ۔

یعلّمَانِ، بِمؤْمِنِینَ، یَشْعُرُونَ، مسلمَیْنِ، مفلحُوْنَ

صادقَانِ، تکفرُوْنَ، قُتلَیْنِ، یعدلُوْنَ، ساحرَانِ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

1 } کلمے کی رفعی ، نصبی اور جری حالت معلوم کرنے کے لیے نحو کی کتب میں سے اسم متمکن کی بحث اچھے طریقے سے یاد کریں ۔

2 } صیغے کے آخر میں واقع وہ ضمیر جو مفعول بن رہی ہو اسے ہٹا کر صیغہ حل کیا جاتا ہے۔ جیسے

وَاقْتُلُوهُمْ میں هُمْ

3 } اگر صیغہ نصبی یا جری حالت میں ہو تو اسے حل کرنے کے لیے پہلے رفعی حالت میں لاتے ہیں۔

سوال :۔ صیغوں کو رفعی حالت میں ہی کیوں حل کیا جاتا ہے؟

جواب :۔

چونکہ صرف کی کتب کے اندر صیغوں کو رفعی حالت میں ہی ذکر کیا جاتا ہے اب جب وہی صیغہ ابتدائی طالب علم کے سامنے نصبی یا جری حالت میں آجائے تو وہ پریشان ہو جاتا ہے لہٰذا ان کی آسانی کیلئے کہا گیا کہ صیغے کو حل کرنے کے لیے پہلے اسے رفعی حالت میں لایا جائے ۔

4 } ۔ معلّل صیغوں کو حل کرنے کے لیے پہلے صیغے کو اس کی اصلی شکل پر لاتے ہیں پھر اس پر قانون جاری کرتے ہیں اور پھر صیغہ بتاتے ہیں۔ مکمل تفصیل (معلل صیغوں کے بیان) میں آئے گی انشاء اللہ ۔

مشق

درج ذیل صیغوں پر غور کریں اور انکی رفعی حالت تلاش کریں۔

ضَالِّيْنَ، بِمُؤْمِنِيْنَ، ضَارِبَيْنِ، مُسْلِمِيْنَ، مُسْتَنْصِرِيْنَ

درج ذیل صیغوں میں سے مفعول کی ضمیروں کو الگ کریں۔

اَنْذَرْتَهُمْ، خَلَقَكُمْ، جَعَلَكُمْ، نَسْتَغْفِرُكَ، تَشْكُرُكَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

چوتھا باب

اسماء اور ان کی علامات کا بیان

اسمِ فاعل

وہ اسم جو کام کرنے والے کی ذات پر دلالت کرے ثلاثی مجرد سے یہ (فَاعِلٌ) کے وزن پر آتا ہے جیسے

ضَارِبٌ، قَاتِلٌ، وَالِدٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کے صیغے کے شروع میں میم مضموم ہوتا ہے اور آخر کا ماقبل مکسور ہوتا ہے۔جیسے

مُکْرِمٌ، مُجتَنِبٌ، مُستَنصِرٌ

اسمِ مفعول

وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جس پر فاعل کا واقع ہوا ہو ثلاثی مجرد سے یہ (مَفْعُولٌ) کے وزن پر آتا ہے جیسے

مَضْرُوبٌ، مَقْتُولٌ، مَوْلُودٌ

غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے صیغے کے شروع میں میم مضموم ہوتا ہے اور آخر کا ماقبل مفتوح ہوتا ہے جیسے

مُکْرَمٌ، مُجْتَنَبٌ، مُسْتَنْصَرٌ

صفتِ مشبہ

وہ اسم جو اس ذات پر دلالت کرے جو اپنے مصدری معنٰی کے ساتھ دائمی طور پر موصوف ہو جیسے

کَرِیْمٌ(سخی)

صفتِ مشبہ کے مشہور اوزان

اوزان	مثالیں	اوزان	مثالیں	اوزان	مثالیں
فَعْلٌ	صَعْبٌ	فِعِلٌ	بِلِزٌ	فَعِیْلٌ	کَبِیْرٌ
فِعْلٌ	صِفْرٌ	فَعَالٌ	جَبَانٌ	فَعُوْلٌ	غَفُوْرٌ
فُعْلٌ	صُلْبٌ	فِعَالٌ	هِجَانٌ	فَیْعِلٌ	جَیِّدٌ
فَعَلٌ	حَسَنٌ	فُعَالٌ	شُجَاعٌ	فَعْلَانٌ	عَطْشَانٌ
فَعِلٌ	لَسِنٌ	فُعَلٌ	حُطَمٌ	فَعْلٰی	عَطْشٰی
فَعُلٌ	نَدُسٌ	فُعُلٌ	جُنُبٌ	فُعْلٰی	حُبْلٰی
فِعَلٌ	زِئَمٌ	اَفْعَلُ	اَحْمَرُ	فَعْلَآءُ	حَمْرَآءُ

اسمِ مبالغہ

وہ اسم جس میں مصدری معنٰی زیادتی کے ساتھ پایا جائے جیسے

غَفَّارٌ (بہت معاف کرنے والا)

اسمِ مبالغہ کے مشہور اوزان

اوزان	مثالیں	اوزان	مثالیں
فَعَّالٌ	سَفَّاكٌ	فَعَّالَةٌ	عَلَّامَةٌ
فُعَّالٌ	كُبَّارٌ	فُعَّلٌ	قُلَّبٌ
فَيْعُوْلٌ	قَيُّوْمٌ	فُعُّوْلٌ	قُدُّوْسٌ
فَاعُوْلٌ	فَارُوْقٌ	فَعُوْلٌ	اَكُوْلٌ
فَعِلٌ	حَذِرٌ	فُعَالٌ	عُجَابٌ
فُعَلَةٌ	هُمَزَةٌ	فِعِّيْلٌ	صِدِّيْقٌ
مِفْعِيْلٌ	مِنْطِيْقٌ		

اسمِ تفضیل

وہ اسم جس میں مصدری معنٰی دوسرے اسماء کی نسبت زیادتی کے ساتھ پایا جائے جیسے

خالدٌ اعلمُ من زیدٍ

خالد زید سے زیادہ علم والا ہے۔

ثلاثی مجرد سے اسم تفضیل مذکر (اَفْعَلُ) اور مؤنث (فُعْلٰی) کے وزن پر آتی ہے۔

نوٹ

ثلاثی مجرد کے وہ ابواب جن میں رنگ یا عیب والا معنی پایا جائے ان ابواب سے اسم تفضیل نہیں آتا ایسے ہی غیر ثلاثی مجرد کے ابواب سے بھی اسم تفضیل نہیں آتا غیر ثلاثی مجرد کے کسی باب سے اگر اسم تفضیل کا معنی لینا مقصود ہو تو اس باب کے مصدر سے پہلے (اشدُّ اور اقویٰ) جیسے سختی والے حروف کا اضافہ کیا جاتا ہے جیسے

اشدُّ اکراماً (دوسروں سے زیادہ تعظیم کرنے والا)

اسمِ ظرف

وہ اسم جو فعل واقع ہونے کے وقت یا جگہ پر دلالت کرے جیسے

مَدْخَلٌ (داخل ہونے کی جگہ)

نوٹ

ثلاثی مجرد کے وہ ابواب جن میں مضارع معروف (یَفْعُلُ ، یَفْعُلُ) کے وزن پر ہو تو ان ابواب سے اسم ظرف (مَفْعَلٌ) کے وزن پر آتا ہے جیسے۔

نصر ینصُر سے منصَرٌ ، سمع یسمَع سے مسمَعٌ

اور ثلاثی مجرد کے وہ ابواب جن میں مضارع معروف (یَفْعِلُ) کے وزن پر ہو تو ان ابواب سے اسم ظرف) مَفْعِلٌ) کے وزن پر آتا ہے جیسے

ضرب یضرِب سے مضرِبٌ ، حسب یحسِب سے محسِبٌ

نیز غیر ثلاثی مجرد کے ابواب سے اسم ظرف اسی وزن پر آتا ہے جس وزن پر ان ابواب سے اسم مفعول آتا ہے جیسے

مُکرَمٌ، مُصرَّفٌ

اسمِ آلہ

وہ اسم جو اس چیز پر دلالت کرے جس کے ذریعے فعل واقع ہوا ہو جیسے

مِفْتَاحٌ (کھولنے کا آلہ / چابی)

ثلاثی مجرد سے اسم آلہ (مِفْعَلٌ ، مِفْعَلَةٌ ، مِفْعَالٌ) کے وزن پر آتا ہے۔ غیر ثلاثی مجرد سے اسم آلہ نہیں آتا۔

یاد رکھیں !

ابھی تک جو علامات ذکر کی گئیں بنیادی طور پر صیغوں کی پہچان کرنے کیلئے کافی ہیں لہٰذا ان کو اچھی طرح ذہن نشین کرلیں ۔

پانچواں باب

صیغوں کو حل کرنے کا بیان

صیغہ بتانے کا طریقہ

صیغہ بتانے کیلئے کم از کم پانچ چیزوں کو ذکر کیا جاتا ہے۔

1۔صیغہ 2۔بحث 3۔ شش اقسام

4۔ہفت اقسام 5۔باب

صیغہ

یعنی بتایا جائے کہ مطلوبہ صیغہ واحد ، تثنیہ ، جمع ، مذکر ، مونث اور غائب و حاضر و متکلم میں سے کیا ہے۔

بحث

یعنی بتایا جائے کہ مطلوبہ صیغہ ماضی ، مضارع ، امر و نہی وغیرہ میں سے کیا ہے۔

شش اقسام

یعنی بتایا جائے کہ مطلوبہ صیغے کا تعلق شش اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے۔

ہفت اقسام

یعنی بتایا جائے کہ مطلوبہ صیغے کا تعلق ہفت اقسام میں سے کس کے ساتھ ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کریں

یَضْرِبُ

صیغہ۔ واحد مذکر غائب **بحث.** فعل مضارع معروف

شش اقسام. ثلاثی مجرد **ہفت اقسام** صحیح

باب. ضرب یضرب

یَقُوْلُوْنَ

صیغہ۔ جمع مذکر غائب **بحث۔** فعل مضارع معروف

شش اقسام۔ ثلاثی مجرد **ہفت اقسام** ۔ اجوفِ واوی

باب۔ نصر ینصر

صیغہ حل کرنے کا طریقہ

آپ کے سامنے کوئی بھی صیغہ آجائے سب سے پہلے آپ نے صیغے میں سے علامات کو تلاش کر کے انھیں الگ کر لینا ہے ایسا کرنے سے اکثر طور پر حروف اصلیہ معلوم ہو جاتے ہیں۔ جیسے

مُسْتَعْمِلُوْنَ

اگر آپ اس صیغے کے آخر میں غور کریں تو (واؤ ماقبل مضموم اور نون مفتوحہ) موجود ہیں جن کے بارے میں آپ پڑھ چکے ہیں کہ یہ جمع کی علامت ہے اس سے پتا چلا کہ یہ جمع کا صیغہ ہے

جب ہم نے اس علامت کو الگ کیا تو ہمارے پاس (مُسْتَعْمِلٌ) رہ گیا پھر اگر آپ مزید غور کریں تو صیغے کے شروع میں میم مضموم موجود ہے اور آخر کا ماقبل مکسور ہے جس کے بارے میں آپ جانتے ہیں کہ یہ غیر ثلاثی مجرد کے ابواب سے اسم فاعل کی علامت ہے لہذا معلوم ہوا کہ یہ غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کا صیغہ ہے

اب آپ غیر ثلاثی مجرد کے ابواب کی علامات کو ذہن میں لائیں تو آپ دیکھیں گے کہ صیغے کے شروع میں (س ، ت) موجود ہیں جو کہ باب استفعال کی علامت ہے لہذا پتا چلا کہ اس صیغے کا تعلق باب استفعال سے ہے اب جب آپ ان تمام علامات کو الگ کریں گے تو آپ کے پاس تین حروف بچیں گے (ع ، م ، ل) جو کہ اصلی حروف (Root words) ہیں. تو صیغہ کچھ یوں بتایا جائے گا (جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بربائی باہمزہ وصل صحیح از باب استفعالٌ)

اِنْقَلَبَتْ

اس صیغے کے آخر میں (تْ) فعل ماضی سے واحد مؤنث غائب کی علامت ہے نیز شروع میں (ا ، ن) باب انفعال کی علامت ہے بس جب ان علامات کو الگ کیا گیا تو ہمارے پاس تین حروف بچ گئے (ق ، ل ، ب) جو کہ اصلی حروف ہیں ۔

صیغہ کچھ یوں ہوگا (واحد مؤنث غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی باھمزہ وصل صحیح ازباب انفعالٌ)

مشق

نیچے دیئے گئے صیغوں کو مذکورہ بالا طریقے کے مطابق حل کرنے کی کوشش کریں۔

مُفْلِحُوْنَ ، یُحَرِّفُوْنَ ، کَتَبْنَا ، مُنْصَرِفُوْنَ ، اَتَظَاھَرُ

اللھم صل علی سیدنا محمد وسلم

حصّہ اوّل

ثلاثی مجرد کے ابواب سے چند منتخب صیغے

یَکْتُبُ

صیغے کے شروع میں (ی) موجود ہے جو کہ مضارع کی علامت ہے لہذا پتہ چلا کہ یہ مضارع کا صیغہ ہے اور آپ جانتے ہیں کہ (ی) واحد ، تثنیہ ، جمع مذکر اور جمع مؤنث غائب کے شروع میں آتی ہے چونکہ اس صیغے میں تثنیہ اور جمع کی کوئی علامت موجود نہیں لہذا یہ واحد مذکر غائب کا صیغہ ہے اب جب ہم نے اس علامت کو الگ کیا تو ہمارے پاس تین حروف بچ گئے یعنی (ک ، ت ، ب) جو کہ حروف اصلیہ ہیں جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو آپ انہیں باب نصر ینصر کی فہرست میں پائیں گے لہذا پتا چلا کہ اس صیغے کا تعلق باب (نصر ینصر) سے ہے تو صیغہ کچھ یوں ہوگا۔ (واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب نصرَ ینصرُ)

یَکْسِبُوْنَ

صیغے کے آخر سے (و ، ن) کو ہٹا دیں کیونکہ وہ جمع مذکر کی علامت ہے لہذا پتا چلا کہ یہ جمع مذکر کا صیغہ ہے و ، ن کو حذف کرنے کے بعد ہمارے سامنے صیغہ آیا (یَکْسِبُ) شروع سے (ی) کو حذف کیا کیونکہ وہ مضارع کی علامت لہذا پتا چلا یہ مضارع کا صیغہ ہے تمام علامات کو حذف کرنے کے بعد تین حروف بچے یعنی (ک ، س ، ب) جو کہ حروف اصلیہ ہیں جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب ضرب یضرب کی فہرست میں پائیں گے لہذا پتا چلا کہ اس صیغے کا تعلق باب (ضرب یضرب) سے ہے تو صیغہ کچھ یوں ہوگا (جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضرب)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

لَعَنَهُمْ

صیغے کے آخر میں (هُمْ) ضمیرِ مفعول ہے اور آپ جانتے ہیں کہ ضمیرِ مفعول کو ہٹا کر صیغہ حل کرتے ہیں تو ضمیر کو حذف کرنے کے بعد ہمارے سامنے صیغہ آیا (لَعَنَ) اب ان حروف میں کوئی علامت موجود نہیں ہے لہذا معلوم ہوا کہ یہی تینوں حروف اصلیہ ہیں اور چونکہ عین کلمہ کے مقابلے میں حروف حلقی میں سے (ع) پایا جا رہا ہے جو کہ باب (فتح یفتح) کی علامت ہے تو یہ بھی معلوم ہو گیا کہ اس صیغے کا تعلق باب (**فتح یفتح**) سے ہے پس صیغہ کچھ یوں ہوگا (واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب **فتح یفتح**)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

تَطْمَعُوْنَ

صیغے کے آخر میں (و ، ن) جمع مذکر کی علامت ہے اور شروع میں (ت) فعل مضارع سے حاضر کی علامت ہے لہذا معلوم ہوا کہ یہ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے پس ان علامات کو ہٹانے کے بعد تین حروف بچے یعنی (ط ، م ، ع) جو کہ اصلی حروف ہیں نیز لام کلمہ میں حروفِ حلقی میں سے (ع) موجود ہے جو کہ باب (**فتح یفتح**) کی علامت ہے صیغہ (جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب **فتح یفتح**)

مَجْعُوْلُوْنَ

صیغے کے آخر میں (و ، ن) جمع مذکر کی علامت ہے اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (مَجْعُوْلٌ) بروزن (مَفْعُوْلٌ) جو کہ ثلاثی مجرد سے اسمِ مفعول کا وزن ہے

(ج ، ع ، ل) اصلی حروف ہیں اور چونکہ عین کلمہ کے مقابلے میں حروفِ حلقی میں سے (ع) پایا جا رہا ہے تو معلوم ہوا کہ اس صیغے کا تعلق باب (**فتح**) سے ہے صیغہ (جمع مذکر اسمِ مفعول ثلاثی مجرد صحیح ازباب **فتح یفتحُ**)

لَاتَعْلَمَانِ

صیغے کے آخر میں (ا ، ن) تثنیہ مذکر کی علامت ہے اور شروع میں (ت) فعل مضارع سے حاضر کی علامت ہے لہذا معلوم ہوا کہ یہ فعل مضارع سے تثنیہ مذکر حاضر کا صیغہ ہے صیغے کے آخر میں (**نونِ اعرابی**) سلامت ہے جس سے معلوم ہوا کہ شروع میں واقع لام (**لائے نفی**) ہے نہ کہ لائے نہی کیونکہ لائے نہی نونِ اعرابی کو گرا دیتا ہے (ع ، ل ، م) اصلی حروف ہیں بس جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب (**سمع**) کی فہرست میں پائیں گے صیغہ (تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع منفی معروف ثلاثی مجرد صحیح ازباب **سمع یسمعُ**)

لَا تَقْتُلُوْا

صیغے کے شروع میں (ت) حاضر کی علامت ہے اور آخر میں (و) جمع کی علامت ہے لہذا معلوم ہوا کہ یہ جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے نیز آخر سے (**نونِ اعرابی**) گر گیا جس سے معلوم ہوا کہ شروع میں واقع لام (**لائے نہی**) ہے تمام علامات کو الگ کرنے کے بعد تین حروف بچے یعنی (ق ، ت ، ل) جو کہ اصلی حروف ہیں بس جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب (**نصر**) کی فہرست میں پائیں گے صیغہ (جمع مذکر حاضر فعل نہی معروف ثلاثی مجرد صحیح ازباب **نصر ینصرُ**)

ظَلُوْمٌ

اس صیغے کے آخر میں تنوین واقع ہے جو کہ اسم کی علامت ہے یعنی یہ صیغہ اسم ہے نہ کہ فعل اب آپ اسماء کی علامات اور اوزان کو ذہن میں لائیں تو آپ کو معلوم ہو گا یہ (**اسمِ مبالغہ**) کا صیغہ ہے

یعنی (فَعُوْلٌ) اس صیغے میں (ظ ، ل ، م) اصلی حروف ہیں جن کا تعلق باب (ضرب) سے ہے صیغہ (واحد مذکر اسمِ مبالغہ ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضربُ)

اَلْبِسُ

اس صیغے کے شروع میں (ا) موجود ہے جو کہ فعل مضارع سے واحد متکلم کی علامت ہے (ل ، ب ، س) اصلی حروف ہیں جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب (ضرب) کی فہرست میں پائیں گے صیغہ (واحد متکلم فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد صحیح از باب ضرب یضربُ)

بَالِغَانِ

اس صیغے کے آخر میں (ا ، ن) موجود ہیں جو کہ تثنیہ مذکر کی علامت ہے جب اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (بَالِغٌ)

جو کہ ثلاثی مجرد سے اسمِ فاعل کا وزن ہے یعنی (فَاعِلٌ) (ب ، ل ، غ) اصلی حروف ہیں جن کا تعلق باب (نصر) سے ہے صیغہ (تثنیہ مذکر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد صحیح ازباب نصر ینصرُ)

نوٹ

○ چونکہ ثلاثی مجرد کے ابواب کو پہنچانے کیلئے کچھ خاص علامات مقرر نہیں لہٰذا باب متعین کرنے کیلئے لغت دیکھنا ضروری ہے ۔

مشق

درج ذیل صیغوں کو حل کریں ۔

لَایَعْقِلُوْنَ ، سَخِرُوْا ، عَرَفْتُمْ ، لَنْ یَّنْظُرُوْا ، یَعْمَهُوْنَ

مَجْهُوْلَانِ ، شَاکِرٌ ، جَرَحْتِ ، نَصْرِفُ ، رَحِیْمٌ

حصّہ دوم

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل کے ابواب سے چند منتخب صیغے

حَوِّلْهَا

اس صیغے کے آخر میں (ھا) ضمیرِ مفعول ہے اور آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ ضمیرِ مفعول کو حذف کر کے صیغہ حل کرتے ہیں ضمیر کو حذف کرنے کے بعد ہمارے سامنے صیغہ آیا (حَوِّلْ) اب آپ غور کریں تو اس صیغے میں عین کلمہ مشدّد ہے جو کہ ثلاثی مجرد کے ابواب سے تو نہیں ہو سکتا یعنی اس صیغے کا تعلق غیر ثلاثی مجرد کے ابواب سے ہے اب آپ غیر ثلاثی مجرد کے ابواب کی علامات کو ذہن میں لائیں تو آپ کو معلوم ہو گا کہ اس صیغے میں باب (تفعیلٌ) کی علامت موجود ہے یعنی کہ (عین کلمے کا مشدّد ہونا) اور یہ صیغہ باب تفعیل سے واحد مذکر امر حاضر کا صیغہ ہے یعنی (حَوِّلْ بروزن صَرِّفْ (بس صیغہ کچھ یوں ہوگا (واحد مذکر حاضر فعل امر معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب تفعیلٌ)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

تَنَازَعْتُمْ

اس صیغے کے آخر میں (تُمْ) ضمیر موجود ہے جو کہ فعل ماضی سے جمع مذکر حاضر کی علامت ہے تو پتہ چلا کہ یہ فعل ماضی سے جمع مذکر حاضر کا صیغہ ہے اس علامت کو حذف کرنے کے بعد ہمارے سامنے صیغہ آیا (تَنَازَعَ) اب آپ مزید غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اس صیغے میں باب (تفاعلٌ) کی علامت بھی موجود ہے یعنی (فاء کلمہ سے پہلے تاء اور فاء کلمہ کے بعد الف) لہذا معلوم ہوا کہ اس صیغے کا تعلق باب تفاعل سے ہے پس صیغہ کچھ یوں ہوگا (جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب تفاعلٌ)

مُعْرِضُوْنَ

اس صیغے کے آخر میں (و ، ن) اس بات کی علامت ہے کہ یہ جمع مذکر کا صیغہ ہے لہذا (و ، ن) کو حذف کرنے پر ہمارے سامنے صیغہ آیا

(مُعْرِضٌ) صیغے کے شروع میں میم مضموم اور آخر کا ماقبل مکسور اس بات کی علامت ہے کہ یہ غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کا صیغہ ہے(ع ، ر ، ض) اصلی حروف ہیں صیغہ (جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق بربائی بے ہمزہ وصل صحیح از باب افعالٌ)

اب بظاہر تو اس صیغے میں باب افعال کی کوئی علامت موجود نہیں لیکن جب آپ وزن پر غور کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ یہ صیغہ (مُکْرِمٌ) کے وزن پر ہے جو کہ باب (افعالٌ) سے اسم فاعل کا صیغہ ہے۔

جَاهَدْتِّ

اس صیغے کے آخر میں (تِ) فعل ماضی سے واحد مؤنث حاضر کی علامت ہے اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (جَاهَدَ) اس میں بابِ مفاعلةٌ کی علامت موجود ہے یعنی (فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائدہ) (ج ، ھ ، د) اصلی حروف ہیں صیغہ (واحد مؤنث حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح از باب مفاعلةٌ)

مُنْذِرِیْنَ

اس صیغے کے آخر میں (ی ، ن) حالت نصب و جر میں جمع مذکر کی علامت ہے اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (مُنْذِرٌ) اس صیغے کے شروع میں میم مضموم اور آخر کا ماقبل مکسور غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ فاعل کی علامت ہے بس (ن ، ذ ، ر) اصلی حروف ہیں صیغہ (جمع مذکر اسمِ فاعل ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح ازباب افعالٌ)

تُحَرِّفَانِ

اس صیغے کے آخر میں (ا،ن) تثنیہ کی علامت ہے نیز شروع میں (ت) حاضر کی علامت ہے ان تمام علامات کو الگ کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (حَرَّفَ) اب آپ غور کریں تو اس صیغے میں بابِ تفعیلٌ کی علامت موجود ہے یعنی (عین کلمے کا مشدّد ہونا) صیغہ (تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح ازباب تفعیلٌ)

مُتَوَکِّلٌ

اس صیغے کے شروع میں میم مضموم اور آخر کا ما قبل مفتوح غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ مفعول کی علامت ہے نیز فاء کلمہ سے پہلے (ت زائدہ) اور عین کلمہ کا مشدّد ہونا باب تفعّلٌ کی علامت ہے اس صیغے میں (و، ك، ل) اصلی حروف ہیں صیغہ (واحد مذکر اسمِ مفعول ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل مثالِ واوی ازباب تفعّلٌ)

اَقْرَضْنَا

اس صیغے کے آخر میں (نا) فعل ماضی سے جمع متکلم کی علامت ہے اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (اَقْرَضَ) فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ کا زائد ہونا بابِ افعالٌ کی علامت ہے (ق، ر، ض) اصلی حروف ہیں صیغہ (جمع متکلم فعل ماضی معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح ازباب افعالٌ)

لَمْ یُسَبِّحَا

اس صیغے کے آخر میں (ا) تثنیہ کی علامت ہے (ن) لم جازمہ کے داخل ہونے سے گر گیا یعنی اصل صیغہ (یُسَبِّحَانِ) تھا شروع میں (ی) فعل مضارع سے غائب کی علامت ہے ان تمام علامات کو الگ کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (سَبَّحَ) عین کلمے کا مشدّد ہونا بابِ تفعیلٌ کی علامت ہے (س ، ب ، ح) اصلی حروف ہیں صیغہ (تثنیہ مذکر غائب فعل مضارع لم جازمہ معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح ازباب تفعیلٌ)

مُلَازَمَةٌ

اس صیغے کے آخر میں تائے مدوّرہ (گول ت) علامات تانیث میں سے ہے یعنی یہ مؤنث کا صیغہ ہے صیغے کے شروع میم مضموم اور آخر کا ماقبل مفتوح غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ مفعول کی علامت ہے فاء اور عین کلمہ کے درمیان (ا زائدہ) بابِ مفاعلةٌ کی علامت ہے (ل،ز، م) اصلی حروف ہیں صیغہ (واحد مؤنث اسمِ مفعول ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل صحیح ازباب مفاعلةٌ)

مشق

درج ذیل صیغوں کو حل کریں ۔

قَدْ تَبَيَّنَ ، يُجَاهِدُوْنَ ، مُتَجَاوِزُوْنَ ، يَتَقَرَّبَانِ ، قَاتَلْنَا

يُخَبِّرُنَا ، نَزَّلْنَا ، يَتَخَبَّطُهُ ، هَاجَرْتَ ، مُؤْمِنُوْنَ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

حصّہ سوم

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل کے ابواب سے چند منتخب صیغے

یَخْتَصِمُوْنَ

اس صیغے کے آخر میں (و،ن) جمع مذکر کی علامت ہے اسی طرح صیغے کے شروع (ی) علامت مضارع ہے اب اگر آپ مزید غور کریں تو اس صیغے میں فاء کلمہ کے بعد (ت) موجود ہے جو کہ باب (افتعالٌ) کی علامت ہے لہذا معلوم ہوا کہ اس صیغے کا تعلق باب (افتعالٌ) سے ہے تمام علامات کو الگ کرنے کے بعد ہمارے پاس تین حروف بچے یعنی (خ ، ص ، م) جو کہ اصلی حروف ہیں بس صیغہ کچھ یوں ہوگا (جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ھمزہ وصل صحیح از باب افتعالٌ)

مُنْشَرِحُوْنَ

اس صیغے کے آخر میں (و،ن) جمع مذکر کی علامت ہے نیز صیغے کے شروع میں میم مضموم اور آخر کا ماقبل مکسور غیر ثلاثی مجرد سے اسم فاعل کی علامت ہے اسی طرح اگر آپ میم مضموم علامت اسم فاعل) کے بعد غور کریں تو (ن) موجود ہے جو باب (انفعالٌ) کی علامت ہے ان تمام علامات کو الگ کرنے کے بعد ہمارے پاس تین حروف بچے یعنی (ش ، ر ، ح)

جو کہ اصلی حروف ہیں صیغہ (جمع مذکر اسم فاعل ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ھمزہ وصل صحیح از باب انفعالٌ)

اِذَّمَّلْتِ

اس صیغے کے آخر میں (تِ) ضمیر موجود ہے جو کہ فعل ماضی سے واحد مؤنث حاضر کی علامت ہے لہذا معلوم ہوا کہ یہ فعل ماضی سے واحد مؤنث حاضر کا صیغہ ہے اس علامت کو الگ کرنے کے بعد ہمارے سامنے صیغہ آیا (اِذَّمَّلَ) نیز اس صیغے میں باب (اِفَّعُّلٌ) کی علامت بھی موجود ہے یعنی (فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائدہ اور فاء اور عین کلمے کا مشدّد ہونا) تو معلوم ہوا کہ اس صیغے کا تعلق باب (اِفَّعُّلٌ) سے ہے تو صیغہ کچھ یوں ہوگا (واحد مؤنث حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ھمزہ وصل صحیح

اِفَّعُّلٌ)

اِسْتَمْتَعْتُمْ

اس صیغے کے آخر میں (تُم) ضمیر موجود ہے جو کہ فعل ماضی سے جمع مذکر حاضر کی علامت ہے

اس علامت کو الگ کرنے کے بعد ہمارے سامنے صیغہ آیا (اِسْتَمْتَعَ) نیز صیغے کے شروع میں غور کریں (ا،س،ت) موجود ہیں جو بابِ استفعالٌ کی علامت ہے تمام علامات کو الگ کرنے کے بعد ہمارے پاس تین حروف بچے یعنی (م ، ت ، ع) جو کہ اصلی حروف ہیں صیغہ (جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی با ھمزہ وصل صحیح از باب استفعالٌ)

تَنْقَلِبُ

اس صیغے کے شروع میں (ت) فعل مضارع سے حاضر کی علامت ہے اس کے بعد (ن) موجود ہے جو کہ بابِ انفعالٌ کی علامت ہے اس صیغے میں تثنیہ اور جمع کی کوئی علامت موجود نہیں لہذا معلوم ہوا کہ یہ واحد کا صیغہ ہے (ق،ل،ب) اصلی حروف ہیں صیغہ (واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی باھمزہ وصل صحیح ازباب انفعالٌ)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

لَنْ یَّسْتَنْکِفَ

اس صیغے کے شروع میں (ی) فعل مضارع سے غائب کی علامت ہے اسکے بعد (س، ت) بابِ استفعالٌ کی علامت ہے (ن، ك، ف) اصلی حروف ہیں صیغہ (واحد مذکر غائب فعل مضارع بلن ناصبہ معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی باھمزہ وصل صحیح ازباب استفعالٌ)

مُحْتَمِلُوْنَ

اس صیغے کے آخر میں (و، ن) جمع مذکر کی علامت ہے اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (مُحْتَمِلٌ) اس کے شروع میں میم مضموم اور آخر کا ماقبل مکسور غیر ثلاثی مجرد سے اسمِ فاعل کی علامت ہے نیز اس صیغے میں بابِ افتعالٌ کی علامت بھی موجود ہے یعنی (فاء کلمہ کے بعد ت) (ح ، م ، ل) اصلی حروف ہیں صیغہ (جمع مذکر اسمِ فاعل ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل صحیح ازباب افتعالٌ)

اللھم صل علی سیدنا محمد وسلم

لَمْ يَنْحَرِفُوْا

اس صیغے کے شروع میں (ی) فعل مضارع سے غائب کی علامت ہے اور آخر میں (و) جمع مذکر کی علامت ہے جمع کا (ن) لم جازمہ کے داخل ہونے سے گر گیا علامتِ مضارع کے بعد (ن) بابِ انفعالؒ کی علامت ہے (ح ، ر ، ف) اصلی حروف ہیں صیغہ (جمع مذکر غائب فعل مضارع لم جازمہ معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل صحیح از باب انفعالؒ)

تَذَكَّرَانِ

اس صیغے کے آخر میں (ا،ن) تثنیہ کی علامت ہے اور شروع میں (ت) فعل مضارع سے حاضر کی علامت ہے نیز اس صیغے میں بابِ افعلؒ کی علامت بھی موجود ہے یعنی (فاء اور عین کلمے کا مشدّد ہونا) (ذ،ك،ر) اصلی حروف ہیں صیغہ (تثنیہ مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی با ہمزہ وصل صحیح از باب افعلؒ)

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

اِشَّابَهْتُ

اس صیغے کے آخر میں (تُ) فعل ماضی سے واحد متکلم کی علامت موجود ہے اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (اِشَّابَہَ) اب آپ غور کریں تو اس صیغے میں بابِ افّاعلٌ کی علامت بھی موجود ہے یعنی (فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائدہ فاء کلمہ کا تکرار اور فاء کلمہ کے بعد الف کا زائد ہونا) (ش، ب، ہ) اصلی حروف ہیں صیغہ (واحد متکلم فعل ماضی معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی باھمزہ وصل صحیح ازباب افّاعلٌ)

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

مشق

درج ذیل صیغوں کو حل کریں ۔

اُسْتُحْفِظُوْا ، اِنْکَسَرْتُ ، مُنْقَلِبِیْنَ ، اِسْتِبْدَادٌ ، یَخْرَوِّطُوْنَ

اِسْتَخْرَجْتُمَا ، مُنْصَرِفَةٌ ، مُزَمِّلُوْنَ ، نَکْتَسِبُ ، مُنْکَشِفٌ

مختصر مفہوم

اب تک جو صیغے آپ نے حل کیے ان میں کسی قسم کی بھی تعلیل نہیں ہوئی اسی وجہ سے ان صیغوں کی پہچان کرنا قدر آسان تھی۔ ایسے صیغوں کی پہچان کا مختصر مفہوم کچھ اس طرح ہے کہ سب سے پہلے آپ نے صیغے میں سے تمام علامات کو تلاش کر کے الگ کر لینا ہے جس سے ان شاءاللہ حروف اصلیہ بھی معلوم ہو جائیں گے اور اگر صیغہ غیر ثلاثی مجرد کے ابواب سے ہوا تو باب بھی معلوم ہو جائے گا اور اگر صیغہ ثلاثی مجرد کے ابواب سے ہوا تو بسا اوقات آپ کو باب معلوم کرنے کیلئے لغت دیکھنے کی حاجت ہوگی باقی صیغہ بتانے کا طریقہ کار بھی آپ نے جان لیا۔

معلّل صیغوں کی پہچان کا طریقہ

معلّل صیغوں کو حل کرنے کا طریقہ کار کچھ یوں ہوگا کہ سب سے پہلے آپ نے علامات کے ذریعے باب اور صیغہ معلوم کر لینا ہے پھر صیغے کو اس کے اصل وزن پر لانا (کھولنا) ہے آخر میں اس صیغے پر جاری ہونے والے قوانین کو جاری کر کے صیغہ بتا دینا ہے۔

حصّہ چہارم

معلّل صیغوں کا بیان

یَقُوْلُوْنَ

اس صیغے کے آخر میں (و،ن) جمع مذکر کی علامت ہے نیز صیغے کے شروع میں (ی) موجود ہے جو علامتِ مضارع ہے ان علامات کو الگ کرنے کے بعد ہمارے پاس تین حروف بچے یعنی (ق،و،ل) جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب (نصر) کی فہرست میں پائیں گے بس معلوم ہوا کہ یہ باب (نصر ینصر سے جمع مذکر غائب فعل مضارع) کا صیغہ ہے اور باب نصر سے فعل مضارع جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے (یَنْصُرُوْنَ) بس جب یقوْلُوْنَ کو اسکا ہم وزن کیا تو ہو گیا یَقُوْلُوْنَ

جاری ہونے والا قانون

اگر واؤ یا یاء متحرک ہو اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو اس واؤ یا یاء کی حرکت کو نقل کر کے ما قبل کو دینا واجب ہے جیسے یَقْوُلُوْنَ سے یَقُوْلُوْنَ

صیغہ (جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد اجوفِ واوی از باب نصر ینصرُ)

یُصَلِّیُ

اس صیغے کے شروع میں (ی) علامتِ مضارع موجود ہے اسے الگ کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (صَلَّیَ) عین کلمہ مشدّد ہے جو کہ باب تفعیلٌ کی علامت ہے تو معلوم ہوا کہ یہ باب تفعیلٌ سے واحد مذکر غائب فعل مضارع کا صیغہ ہے یعنی (یُصَرِّفُ) بس جب یُصَلِّیُ کو اسکا ہم وزن کیا تو ہو گیا یُصَلِّیُ

جاری ہونے والا قانون

اگر (ی) فعل مضارع کے لام کلمہ میں کسرہ کے بعد واقع ہو تو ضمہ اعرابی والے پانچ صیغوں میں اسے ساکن کرنا واجب ہے جیسے یُصَلِّیُ سے یُصَلِّیْ

صیغہ (واحد مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل ناقص یائی از باب تفعیلٌ)

یَضُرُّوْنَ

اس صیغے کے آخر میں (و، ن) جمع مذکر کی علامت ہے نیز شروع میں (ی) علامتِ مضارع موجود ہے

ان علامات کو الگ کرنے کے بعد ہمارے پاس تین حروف بچے یعنی (ض ، ر ، ر) جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب (نصر) کی فہرست میں پائیں گے تو معلوم ہوا کہ یہ باب نصر سے (فعل مضارع جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے) یعنی (ینصرون) بس جب یضرُّون کو اسکا ہم وزن کیا تو ہو گیا یَضْرُرُوْنَ

جاری ہونے والا قانون

دو اکٹھے ہم جنس اور متحرک حروف جو کلمے کے شروع میں نہ ہوں اور پہلے کا ماقبل ساکن غیر مدّہ ہو تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر دونوں حروف کا ادغام کر دینا واجب ہے۔ جیسے یَضْرُرُوْنَ سے یَضُرُّوْنَ

صیغہ (جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب نصر ینصرُ)

یاد رکھیں!

۱) مشدّد حرف دراصل دو حروف کا مجموعہ ہوتا ہے جیسے مدَّ(مَدَدَ) فرَّ(فَرَرَ)

۲) واؤ اور یاء دو ایسے حروف ہیں جنھیں ثقل کو ختم کرنے کیلئے بدلہ یا حذف کیا جاسکتا ہے ۔

آتَوْا

اس صیغے میں فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائد ہے جو کہ بابِ افعالٌ کی علامت ہے آخر میں (و) فعل ماضی سے جمع مذکر غائب کی علامت ہے معلوم ہوا کہ یہ بابِ افعالٌ سے فعل ماضی جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے یعنی (اکْرِمُوا) بس جب آتَوْا کو اسکا ہم وزن کیا تو ہو گیا آٰتَیُوْا (ا، ت، ی) اصلی حروف ہیں

جاری ہونے والے قوانین

ہمزہ ساکنہ ہمزہ متحرکہ کے بعد واقع ہو تو اسے ماقبل ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے آٰتَیُوْا سے آتَیُوْا

واؤ یا یاء متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف مفتوح ہو تو انہیں الف سے بدلنا واجب ہے جیسے آتیُوا سے آتَاوْا پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف کو گرایا تو آتَوْا ہو گیا۔

اجتماعِ ساکنین

دو ساکن حروف کے جمع ہونے کو اجتماعِ ساکنین کہتے ہیں اور قاعدہ یہ ہے ان میں سے پہلے حرف کو گرا دینا واجب ہے

جِئْتُ

اس صیغے کے آخر میں (تُ) فعل ماضی سے واحد متکلم کی علامت ہے اسے حذف کیا تو دو حروف (ج ، ء) بچ گئے اور آپ کو معلوم ہے کہ اصلی حروف تین ہوتے ہیں یعنی یہاں پر کوئی حرف حذف کیا گیا ہے جو کہ (واؤ یا یاء) ہے کیونکہ یہی دو حروف حذف ہو سکتے ہیں ترجمے کے مطابق یہاں (ی) حذف ہے تو (ج ، ی ، ء) اصلی حروف ہیں جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب ضرب کی فہرست میں پائیں گے۔ باب ضرب سے واحد متکلم کا صیغہ ہے (ضَرَبْتُ)بس جب جِئْتُ کو اسکا ہم وزن کیا تو ہو گیا جَیَئْتُ

جاری ہونے والے قوانین

واؤ یا یاء متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف مفتوح ہو تو انہیں الف سے بدلنا واجب ہے جیسے جَیَئْتُ سے جائتُ پھر اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف کو گرایا تو جِئْتُ ہو گیا۔

واؤ یا یاء جب ماضی معروف میں جمع مونث غائب سے لے کر آخر تک الف ہو کر اجتماعِ ساکنین کے باعث گر جائیں تو اجوفِ یائی میں فاء کلمہ کو

کسرہ کی حرکت دینا واجب ہے۔ جیسے جَئتُ سے جِئتُ

صیغہ (واحد متکلم فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد اجوفِ یائی از باب ضرب یضربُ)

یَعِدُوْنَ

اس صیغے کے آخر میں (و،ن) جمع مذکر کی علامت ہے نیز شروع میں (ی) فعل مضارع سے غائب کی علامت ہے۔ ان علامات کو حذف کرنے کے بعد دو حروف (ع ، د) بچے یہاں پر (و) کو حذف کیا گیا ہے یعنی (و ، ع ، د) اصلی حروف ہیں جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب ضرب کی فہرست میں پائیں گے یعنی یہ فعل مضارع سے جمع مذکر غائب کا صیغہ ہے (یَضْرِبُوْنَ) بس جب یَعِدُوْنَ کو اسکا ہم وزن کیا تو ہو گیا یَوْعِدُوْنَ

جاری ہونے والا قانون

مثالِ واوی کا ایسا باب جس کا مضارع (یَفْعِلُ) کے وزن پر ہو تو اس کے فاء کلمہ میں واقع واؤ کو حذف کرنا واجب ہے جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

صیغہ (جمع مذکر غائب فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد مثالِ واوی

ازباب ضرب یضرِبُ)

مُجِیْبُوْنَ

اس صیغے کے آخر میں (و ، ن) جمع مذکر کی علامت ہے اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا (مُجِیْبٌ) یاد رہے اس صیغے میں (ج ، و ، ب) اصلی حروف ہیں یعنی واؤ کو یاء سے بدلہ گیا ہے تو اصلی صیغہ ہوا مُجْوِبُوْنَ بروزن مُکْرِمُوْنَ

جاری ہونے والا قانون

اگر واؤ یا یاء متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے جیسے مُجْوِبُوْنَ سے مُجِوْبُوْنَ پھر ماقبل کسرہ کی وجہ سے واؤ کو یاء کیا تو مُجِیْبُوْنَ ہو گیا

صیغہ (جمع مذکر اسمِ فاعل ثلاثی مزیدفیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوفِ واوی ازباب افعالٌ)

عَائِلَةٌ

اس صیغے کے آخر میں (ۃ) علامتِ تانیث ہے یعنی یہ مؤنث کا صیغہ ہے اسے حذف کیا تو ہمارے سامنے صیغہ آیا عَائِلٌ بروزن فَاعِلٌ اس صیغے میں (ع ، و ، ل) اصلی حروف ہیں جب آپ ان حروف کو لغت میں تلاش کریں گے تو باب نصر کی فہرست میں پائیں گے۔

جاری ہونے والا قانون

واؤ یا یاء اسم فاعل کے عین کلمہ میں واقع ہو تو انہیں ہمزہ سے تبدیل کر دینا واجب ہے بشرطیکہ اس کے فعل ماضی میں تعلیل ہو چکی ہو۔ جیسے

عَاوِلٌ سے عَائِلٌ

صیغہ (واحد مؤنث اسمِ فاعل ثلاثی مجرد اجوفِ واوی از باب نصر ینصرُ)

اَرَدْنَا

اس صیغے کے آخر میں (نَا) فعل ماضی سے جمع متکلم کی علامت ہے اور فاء کلمہ سے پہلے ہمزہ زائدہ بابِ افعالٌ کی علامت ہے اس صیغے میں (ر ، و ، د) اصلی حروف ہیں۔

باب افعالؑ سے جمع متکلم کا صیغہ ہے (اَکْرَمْنَا) بس جب اَرَدْنَا کو اسکا ہم وزن کیا تو ہوگیا اَرْوَدْنَا

جاری ہونے والا قانون

واؤ یا یاء متحرک ہوں اور ان کا ماقبل حرف صحیح ساکن ہو تو ان کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دینا واجب ہے جیسے اَرْوَدْنَا سے اَرَوْدْنَا

اگر واؤ یا یاء سے نقل کردہ حرکت فتحہ کی ہو تو نقل حرکت کے بعد انھیں الف سے تبدیل کر دینا واجب ہے۔ جیسے اَرَوْدْنَا سے اَرَادْنَا بس جب اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے الف کو گرایا تو اَرَدْنَا ہو گیا۔

صیغہ (جمع متکلم فعل ماضی معروف ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی بے ہمزہ وصل اجوفِ واوی از باب افعالؑ)

تَدَبُّر

اس صیغے کے شروع میں (ت) فعل مضارع سے حاضر کی علامت ہے اسے حذف کیا تو دو حروف (د ، ب) بچ گئے یاد رہے اس صیغے میں (د، ء، ب) اصلی حروف ہیں

جاری ہونے والا قانون

ہمزہ متحرکہ کسی حرف ساکن کے بعد واقع ہو تو اس کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دینا جائز اور پھر اسے حذف کر دینا واجب ہے۔ جیسے تَدْئَبُ سے تَدَئْبُ سے تَدَبُ

صیغہ (واحد مذکر حاضر فعل مضارع معروف ثلاثی مجرد مہموز العین از باب فتح یفتحُ)

اللھم صل علی سیدنا محمد وسلم

سوال:۔ معلّل صیغوں میں محذوف حروف کو کیسے معلوم کیا جاتا ھے۔؟

جواب:۔

یاد رکھیں فقط (واؤ اور یاء) ہی دو ایسے حروف ہیں جنھیں ضرورت کے وقت ثقل کو دور کرنے کیلئے حذف کر دیا جاتا ہے جب کسی صیغے میں محذوف حرف کو معلوم کرنا مقصود ہو تو پہلے اس صیغے کا ترجمہ معلوم کر لیں جیسے (جَآء) اس کا ترجمہ ہے (وہ ایک مرد آیا)

بس جب ہم نے اسے لغت میں (ج ، ی ، ء) کی فہرست میں تلاش کیا تو ہمیں ہمارا مطلوبہ ترجمہ مل گیا لہذا معلوم ہوا کہ (جَآءَ) میں اصلی حروف (ج ، ی ، ء) ہیں ۔ یعنی اس صیغے میں (ی) محذوف تھی۔ ایسے ہی (قَالَ) میں (و) محذوف ہے۔

مشق

درج ذیل صیغوں کو حل کریں ۔

مُسْتَقِيْمٌ ، لَايَسْتَحْيٖ ، يَحِلُّ ، يُضِلُّوْنَ ، يُحِبُّ

يَسْتَوِيْ ، ضَلُّوْا ، مُغْنُوْنَ ، آمَنْتُ ، خَارٌّ

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

حصّہ پنجم

مشکل صیغوں کا بیان

اس حصّے میں صرف کی بہت ہی مشہور کتاب (علم الصّیغہ) کے باب (مشکل صیغوں کے بیان) میں سے چند صیغوں کو کچھ تسہیل و تخریج کے ساتھ ذکر کیا جا رہا ہے تاکہ طلبہ کو صیغوں کی پہچان کرنے میں مزید مدد مل سکے۔

لِتُكْمِلُوْا

صیغہ (جمع مذکر حاضر فعل مضارع معروف صحیح از باب افعالٌ) لام کَیْ کے بعد جو (اَنْ) مقدر ہے اسکے باعث نون اعرابی گر گیا۔ اس جیسے صیغوں میں اشکال کی وجہ یہ ہے کہ طالب علم لام کَیْ کو لام امر سمجھ کر حیران ہوتا ہے کہ حاضر معروف میں لام امر کیسے آگیا۔۔؟

وَلْتَاْتِ

صیغہ (واحد مؤنث فعل امر غائب مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب یضربُ) واؤ آنے کی وجہ سے لام ساکن ہو گیا۔ جسکا ضابطہ یہ ہے کہ لامِ امر واؤ کے بعد وجوبًا ساکن ہو جاتا ہے

اور فاء کے بعد جوازًا اسکی وجہ یہ ہے کہ جہاں بھی (فَعِلٌ) کا وزن پیدا ہو تو اہلِ عرب اسکے درمیان کو ساکن کر دیتے ہیں جیسے کَتِفٌ سے کَتْفٌ اور چونکہ لامِ امر کے بعد والا حرف متحرک ہوتا ہے اسی لیے واؤ یا فاء کے داخل ہونے سے فَعِلٌ کی صورت بن جاتی ہے ۔ لہذا لام کو ساکن کر دیتے ہیں۔وَلْتَأْتِ کو مضارع معروف تَأْتِیْ سے بنایا لامِ امر داخل ہونے سے آخر سے (ی) گر گئی۔

عَصَوَّ

صیغہ (جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف ناقص یائی ازباب ضرب یضربُ) (بِمَاعَصَوْوَّ كَانُوْا) میں عصوَّ کے بعد واؤ عاطفہ واقع ہے اور ضابطہ یہ ہے کہ واؤ غیرِ مدّہ کا ادغام واؤ عاطفہ میں کرنا جائز ہے لہذا عصوْوَّ كَانوا ہوگیا۔

لُمْتُنَّنِیْ

صیغہ (جمع مؤنث حاضر فعل ماضی معروف اجوفِ واوی ازباب نصر ینصرُ) آخر میں نونِ وقایہ اور یائے متکلم لگنے سے لُمْتُنَّنِیْ ہو گیا۔

اَنَّمُنَّ

صیغہ (جمع متکلم فعل مضارع معروف مضاعف ثلاثی از باب نصر ینصرُ) اَنْ کے داخل ہونے سے آخر میں نصب واقع ہوا نیز اَنْ کے نون کا متکلم کے نون میں ادغام کیا تو انَّمُنَّ ہوگیا۔

لَنَسْفَعًا

صیغہ (جمع متکلم فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف صحیح از باب سمع یسمعُ) بسا اوقات عربی رسم الخط میں نونِ خفیفہ کو نون تنوین کی طرح لکھا جاتا ہے جیسے لَنَسْفَعَنْ سے لَنَسْفَعًا۔

رَاَیْتُمُوْہُ

صیغہ (جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف مہموز العین و ناقص یائی از باب فتح یفتحُ) آخر میں ضمیرِ مفعول کا اضافہ کرنے کیلئے درج ذیل قاعدے کے تحت تُمْ ضمیر پر واؤ کا اضافہ کر دیا۔ **قاعدہ** جب تُمْ، ھُمْ، کُمْ کے بعد ضمیرِ مفعول واقع ہو تو میم کے بعد واؤ کا اضافہ کرتے ہیں

اور میم کو ضمّہ دیتے ہیں جیسے قَتَلْتُمُوْهُمْ، اَكَلْتُمُوْهَا، طَلَّقْتُمُوْهُنَّ وغیرہ

الدَّاعِ

صیغہ (واحد مذکر اسمِ فاعل ثلاثی مجرد ناقص واوی از باب نصر ینصرُ)

دراصل دَاعِیٌ تھا ضابطہ یہ ہے کہ اسمِ معرّف بالام کے آخر میں اگر یاء آجائے تو کبھی کبھار اسے حذف کر دیتے ہیں لہذا دَاعِیٌ سے الدَّاعِ ہو گیا۔

فَظَلْتُمْ

صیغہ (جمع مذکر حاضر فعل ماضی معروف ثلاثی مجرد مضاعف ثلاثی از باب سمع یسمعُ) دراصل ظَلِلْتُمْ تھا ضابطہ یہ ہے کہ مضاعف کے دو حروف میں سے ایک کو کبھی حذف کر دیتے ہیں جیسے ظَلِلْتُم سے ظَلْتُمْ یہاں لامِ اوّل کو حذف کیا گیا ہے۔

دَسَّهَا

صیغہ (واحد مذکر غائب فعل ماضی معروف مضاعف ثلاثی از باب تفعیلٌ)

دراصل دَسَّسَ تھا اہلِ عرب بسا اوقات مضاعف کے دوسرے حرف کو حرفِ علّت سے بدل دیتے ہیں جیسے دَسَّسَ سے دَسّٰی

مشق

درج ذیل صیغوں کو حل کریں ۔

لَا یُؤْمِنُوْنَ ، کُفَّارٌ ، مُسَبِّحُوْنَ ، لَا اَعْبُدُ ، لَمْ یَجْعَلْ

اَخْلِدُوْا ، فَضَّلْنَا ، یُتْلٰی ، لَمْ نَشْرَحْ ، وَضَعْنَا

اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّسَلِّمْ

خاتمہ

اہم نکات کا بیان

خاتمہ ان ضروری اصولوں کے بیان میں ہے جن پر عمل کر کے آپ صیغوں پر اپنی گرفت کو مزید مضبوط کر سکتے ہیں۔

۱) کتاب میں دی گئیں اصطلاحات کو اچھے طریقے سے یاد کریں اور باقاعدگی سے انہیں دہراتے رہیں۔

۲) ثلاثی مجرد کے صیغوں میں باب متعین کرنے اور معلّل صیغوں میں حروف اصلیہ تلاش کرنے کیلئے لغت دیکھنے کی عادت ڈالیں۔

۳) روزانہ قرآن مجید یا اپنی کسی بھی درسی کتاب سے کم از کم ایک صیغہ لیں اور اسے حل کرنے کی کوشش کریں اس طرح آپ ایک مہینے میں کم و پیش تیس (۳۰) نئے صیغے حل کر لیں گے۔

٤) جو بھی صیغہ آپ سیکھ لیں اس کی گردان بنانے کی کوشش کریں اور اسے اپنے اساتذہ کو سنا کر تصحیح کر لیں۔

۵) جو بھی نیا صیغہ آپ سیکھ لیں اسے اپنے دوستوں کو ضرور سکھائیں اس سے اللہ تعالیٰ آپ کے علم و عمل میں برکت عطاء فرمائے گا۔

٦) قوانین کو اچھے طریقے سے یاد کریں اور قرآن مجید یا اپنی کسی بھی درسی کتاب سے معلّل صیغے لیں اور ان پر قوانین کو جاری کریں ۔

٧) ترجمہ کرتے ہوئے ہمیشہ صیغے کا لحاظ رکھتے ہوئے ترجمہ کریں

٨) جتنا ہو سکے گردانوں کو اچھے طریقے سے یاد کریں اس کا فائدہ یہ ہوگا کہ آپ کو صیغہ حل کرنے کے لیے زیادہ تحقیق کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی جیسے ہی کوئی صیغہ بولا جائے گا آپ کے ذہن میں فوراً اس صیغے کا وزن آ جائے گا جس سے آپ اس صیغے کو فوراً حل کرلیں گے۔

تَمَّتْ بِالْخَیْرِ

الحمدللہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے آج (۴ ذوالحجۃ ۱۴۴۴ھ جمعرات) کو کتاب (تسهیل الصیغه) اختتام پذیر ہوئی اللہ تعالیٰ اسے طلبہ کیلئے نفع بخش بنائے اور ہم سب اس دن اپنے عرش کا سایہ نصیب فرمائے جس دن اس کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا آمین یارب العالمین

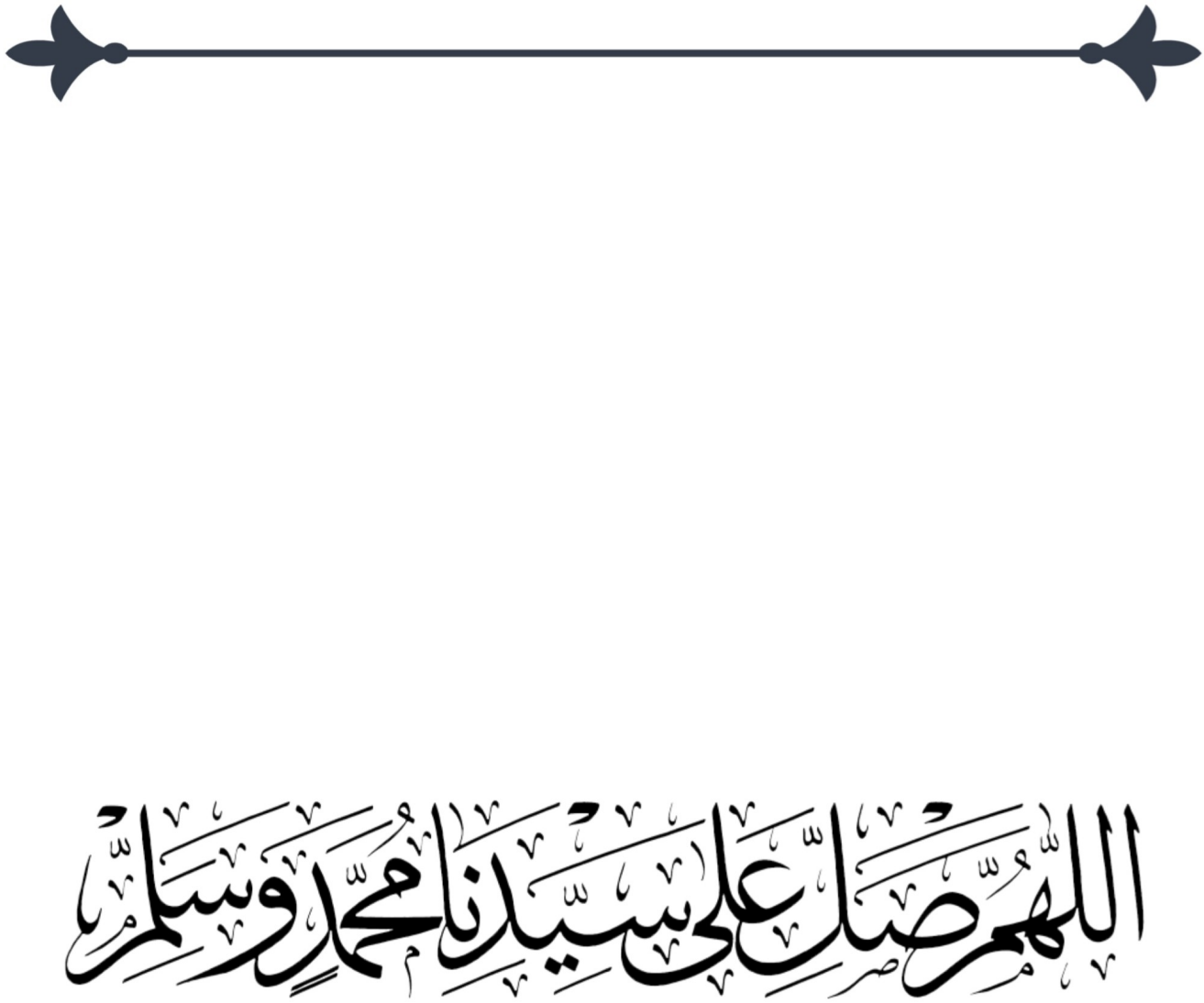
اللهم صل على سيدنا محمد وسلم

کتاب کے مطالعہ کے دوران اگر کوئی غلطی نظروں سے گزرے تو ہمیں اس سے لازمی آگاہ کریں تاکہ اسے درست کیا جائے کتاب کو پڑھنے اور سمجھنے کے بعد اپنے دوستوں کو بھی پڑھنے کیلئے دیں اپنی خصوصی دعاؤں میں یاد رکھیں ۔

العارض۔ حافظ محمد سہیل

Email. smmagency499@gmail.com